یاہو

چراغ دہلی

نمبر ۲۹ | مطبوعہ ۲۲ ستمبر ۶۶ء یوم شنبہ | جلد اول



دہلی

بروز چہارشنبہ کمیٹی واسطے جمع کرنے چندہ بابت امداد قحط زدگان کلکتہ دا ور لیہ منعقد ہوئی جناب صاحب کمشنر بہادر و پادری سمت صاحب بہادر معہ دیگر صاحبان والاشان اور لالہ چھنامل صاحب و لالہ مہیش داس صاحب و لالہ صاحب سنگھ صاحب و مجبور شنکر صاحب و ہزاری مل سکھ صاحب وغیرہ رئیسان معززان شہر جمع ہوئے سب نے فی القدر فراخ حوصلہ زر چندہ فرد مفصل

راجپوتانہ

مفصلیٹ سے معلوم ہوا کہ جمال الدین نامی ایک پنجابی
ملک راجپوتانہ میں لوگوں کو واسطے جہاد کی ترغیب
دیتا تہا اور سب کو کہتا تہا کہ ای بہائیو ہم تم سب
ملکر انگریزوں کو نکالدیں اور علمداری اہل اسلام کی کر دیں
چنانچہ وہ نابکار مقام اجمیر میں بحضور صاحب کمشنر بہادر
کی گرفتار ہوا ہے اور کیفیت اوسکی کردار کی بحضور حاکم
اعلی ارسال ہوئی ہی دیکہیں وہاں سے نسبت اوسکی
کیا حکم صادر ہوتا ہے فقط

واردات ریل

سنا گیا کہ ۲۳ اگست کو بمقام سونا کہ جو علیگڈہ
سے تیرہ میل کے فاصلہ پر ہے اسباب کے دو ریلوں
نے باہم ٹکر کہائی عنایت الہی سے دونوں انجن کے
گہمانے والوں اور راہ کی مددگاروں کو کسیطرح کا آسیب
نہیں پہونچا مگر ایک انجن بالکل ریل سے ہٹ کر گر پڑا
اور دوسری کو بڑا نقصان پہونچا کہتی ہیں کہ یہ قصور
اس انجن گہمانے والی کا تہا جو دہلی کو جاتا تہا کیونکہ
بروقت پہونچنے اسٹیشن کے اوسنے انجن کو نہیں روکا
ازانجا کہ سند ستر تیے ریلوے میں ایسی واردات اکثر
واقع ہوتے ہیں لہذا توقع ہے کہ اہالیان ریلوے واسطے
انسداد ایسی امر نا ملایم کے اپنی ماتحتوں پر تاکید
کریں کہ آئندہ ایسی حرکتیں ظہور میں نہ آویں فقط دہلی

خبر کشمیر

درینولا ایک کمیٹی شہر کشمیر میں ہونیوالی ہی اور جوڈیشل
کمشنر صاحب بہادر معہ دیگر صاحبان کوہ مری سے
تشریف لیگئی ہیں اور خاص لاہور سے بہی چار آدمی
اور بول صاحب بہادر جج عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور کہ
کشمیر کو روانہ ہو گئے ہیں اور شیخ فیروز الدین صاحب
برادر نواب امام الدین صاحب جو سابق میں ناظم
کشمیر تہی معہ سردار نہال سنگہ صاحب انگہ اور سردار امرتسر
سے روانہ کشمیر ہوئی ہیں آئندہ جو کچہ حال کمیٹی
کا سنا جاوے گا درج اخبار ہوگا فقط اور یہ بہی سنا گیا ہے
کہ راجہ صاحب بہادر والی جموں وکشمیر کے شادی
راجہ چند وہ والے کے گہر ہونگے تاریخ تعین شادی کے
بعد دریافت تحریر ہو گے فقط از دریائے لطافت

بنارس

ایک شخص قوم اہیر نے ایک لڑکی کے ساتھ جسکی عمر تخمیناً
دس برس کے ہوگی زنا بالجبر کیا مجرم گرفتار ہوا
مقدمہ بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر دایر ہے دیکہیے
کیا ہوتا ہے یہ باعث اسکی کہ عورت کم سن تہی تاب
نہیں لاسکی تمام جسم اوسکا زرد ہوگیا ہے اور
ضعیف اسقدر ہے کہ طاقت نشست و برخاست
نہیں ہے فقط الغیب

گجرات

ایک کارسپانڈنٹ صاحب کی تحریر ہے کہ اب بارش
بالکل نہیں ہوتی ہے موضع ہو کر متصل احتمال
تہا کہ بارش زیادہ تحصیل گجرات میں تہوڑی روز ہوئے
کہ رات کے وقت ایک عورت کشمیرن خورد سال کو

سوتے ہوئے چارپائی سمیت کر دیے چار شخص
نامعلوم الاسم ضمن میں سے اوٹھا کر جنگل میں لےگئے
اور وہان جاکر اوسکی ساتھہ فعل بد کیا اوسیوقت
اوس عورت کی آنکھہ کھل گئی اور وہ اودیلا مچایا وہ تو
راہی ہوگئی وارث اوسکی پہونچ گئی اوسکو مع چارپائی
گہر میں لے آئی اور اون عیاروں کو ہر چند ڈہونڈا
مگر پتا نہ پایا کہتی ہیں کہ والدین عورت نے پہلی ایک
جگہہ شادی ٹہرائی تہی اور کچہہ روپیہ بہی لیا تہا
پہر لالچ میں آکر وہان سے چہڑا کر اور جگہہ ٹہرا دیے
شاید وہ پہلے ہون گے جنکی ساتہہ شادی
ٹہری تہی اونہون نے یہہ حرکت کی ہوگی اور
اگر واویلا وہ نکرتے تو شاید کچہہ اور ارادہ
اونکی دلوں میں تہا فقط الیفع

سہارنپور

سہارنپور کے تحریر سے دریافت ہوا کہ ایک احمق
طالب علم مدرسہ انگریزی نے دریں ولا ایک
چٹھی فارسی بنام مہاراجگان پٹیالہ وجہوں اس
مضمون کے لکہہ بہیجی کہ آپ واسطے سہارنپور بالکل
خالی ہے سب انگریز بہاگ کر چلے گئے ہیں فوج شتابی
بہیجی سہارنپور تو جیت لی لیجئی

ارکان دولت مہاراج پٹیالہ نے وہ خط خدمت میں
صاحب کمشنر بہادر انبالہ کے بہیجدیا وہاں سے
صاحب کمشنر بہادر میرٹھ کے پاس بہیجدیا
صاحب کمشنر نے بجنسہ صاحب جج بہادر
کیخدمت میں بہیجدیا صاحب ممدوح نے اوس خط کے

گرفتار کرکے پوچھا کہ یہہ کیا حرکت تہی اونہی جواب میں
جرم سے اقبال کیا فقط الیفع

کانپور

ایک کرسٹان ولیم ہنری صاحب ملقب بپادری
متصل نہر گنگ کے رہتا تہا اور میم اوسکی سے گوبندلال
ملازم نہر سے خفیہ آشنائی رکہتی تہی مگر ازل سے بری
کام کا برا نتیجہ ہوتا ہے لاکہہ پردہ میں کرو تو چہپے
نہیں چہپتا ہے آخر کار نوبت بانیجا رسید کہ دسوین
ماہ ستمبر سنہ حال کو بابو مذکور اوس پادری کے
گہر میں کہری کی اندر اوس میم جہا سے ملتفت تہا
جب پادری اپنی گہر میں آیا دروازہ کہلکا بند پایا
طبیعت کہٹکی میم آہٹ پاکر نکل آئی پادری نے پوچہا اندر
کون ہے اوسنی جواب دیا کوئی نہیں ہے جاکر دیکہہ لو
پادری فوراً گہر میں گیا تو بابو کو دیکہا پر غضب ہوکر
تلوار اوٹہائے بابو زناکار کے اجل آئی خوب وار
لگائے جسم کے ٹکڑے اوڑا اپنی سزا اعمال کو پہونچایا
گہر اسفل السافلین میں بہیجا پہر میم کے تلاش میں نکلا
اوسکو نہ پایا وہ بیچاری پہلے ہی بہاگ گئی ورنہ اوسکا بہی
کام تمام کرتا جہنم مقام کرتا اور جس دہوبن کے گہر میں
جاکر وہ میم چہپی تہی اوسکو بہی زخمی کیا بعد اوسکی اپنی
گہر میں آیا اور جس کمرہ میں بابو کی نعش پڑی تہی اوسکو
بند کر لیا اہالیان پولیس تمام شب محاصرہ اوسکے
لگائے رہی مگر وہ دستیاب نہ ہوا اور نہ کوئی اندر
جا سکا صبح کو ۱۱ تاریخ صاحب مجسٹریٹ بہادر اور
سپرنٹنڈنٹ بہادر اور دیگر صاحبان عالیشان

مجتمع ہوئی اور بڑے بڑے بلوا کر حکم دیا کہ دروازہ کمرہ کا چیر ڈالو جسوقت دروازہ چرنا اور چیت کری کی کہنید نا شروع ہوئے اوس بادرے نی غیرت کو کام فرما کر تپنچہ اپنے ہاتہہ سے اپنی منہہ مین مار لیا گولی اوسکی دماغ سے باہر نکل گئی اور کام تمام ہوا
شعر عشق ازین بسیار کردست و کند * سبحہ را زنار کردست و کند * فقط الیضاً

داماد کو بطمع زیور قتل کرنا

کارسپانڈنٹ روہیلکہنڈ امروہہ سی لکہتی ہین کہ عرصہ پندرہ روز کا ہوا کہ خیالی نام برہمن موضع پورہ متصل کنکہل اپنی ججمانون گیا تہا وہ شخص یہہ بچشم خود دیدہ بیان کرتا ہی کہ موضع پورہ مین ایک جاٹ کا داماد واسطے رخصت کرانی اپنی زوجہ کی آیا تہا عورت کم سن زیور پہنی ہوئی تہا سسرال مین بڑی خاطر ہوئی رات مین کسیوقت اوسکی سسر نے موقع پا کر بطمع زیور ضرب کارد سے اوس لڑکے یعنی اپنی داماد کو قتل کیا صبح کو شہرت دی کہ اوس شخص کی داماد کو چور مار گئی آخر کار یہہ راز ہو گیا حضرت پکڑی گئی معہ مجرم نعش کا ضلع مین چالان ہوا فقط راقم مہتمم چراغ دہلی * کیون نہ برسین فلک سی انگارے * بیٹی دیکر داماد کو مارے فقط نسیم چونپور

آگرہ

ماہ سی گزشتہ مین ایک ہلکارہ ڈاک معہ تہیلہ خطوط وغیرہ کی کاس گنج سی ہیرا کو جاتا تہا جب قریب موضع پہنہ کی پہونچا تو تین شخصون نی اوسکو روکا اور تہیلہ چہٹیات کا چہین لیلی چنانچہ اوسوقت جستجو پانچ شخص گرفتار ہوئے جسمین وہ ہلکارہ ڈاک کی بہی ازروی تحقیقات سی ثابت ہوئی ہی چنانچہ صاحب جج بہادر فرخ آباد نی بعض کو پانچ برس اور بعض شخصون کو چودہ سال کی میعاد قید فرمائی — اور ماہ جولائی مین میرٹہہ سی بجنور کو ڈاک روانہ ہوئی تو ہلکارہ ڈاک معہ تہیلہ خطوط کی فرار ہوکر موضع رہام پور ضلع مظفرنگر چلاگیا ابہی گرفتار نہین ہوا فقط ایضاً

مدراس

اہنیم ڈیلی نیوز تیئسوین اگست مین مرقوم ہی کہ ایک شخص بالی ردی نام اپنی مکان مین مع اپنی جورو وغیرہ کی سوتا تہا بارہ نفر ڈاکو نا روبجی شب کے آکر اوسکی مکان کو گہیر لیا اوسوقت بجز اوسکی اور اوسکی جورو بچی کی اور کوئی مددگار نہ تہا اون ڈاکون مین سی ایک نے اوسپر خنجر چلانا چاہا کہ بالی ردی مذکور نی دلیرانہ جست کرکی اوس ڈاکو سی خنجر کو چہین لیا اور اوسی سی اوسکو جان سی ہلاک کرڈالا جب دوسری ڈاکو نی یہہ ماجرا دیکہا تو ایک نی پہونچکر اس سی وہ خنجر چہین کر وار کیا تو بالی ردی کی پانون مین زخم آیا اور ڈاکو حملہ کرکی اوسکی گہر مین پہونچکر قریب اٹہارہ روپیہ کا مال و اسباب اور اپنی ساتہی کی نعش لیکر بہاگ چلی گئے کہ اٹہہ شخص اونمین سی گرفتار ہوگئے بعد اسکی عدالت سی اونکی نسبت دس دس برس قید بعبور دریای شور کا حکم ہوا اور بالی ردی کی اس جوانمردی کی بہت تعریف سرکار نی فرمائی اور سو روپیہ انعام صلہ مین عطا ہوا

الہ آباد

دریافت ہوا کہ الہ آباد مین جو قبل اسکی بیماری ہیضہ کی شدت تہی اور اکثر لوگ اسمین مبتلا ہو کر راہی ملک آخرت کی ہو گئے تہی اب خدا کی فضل و کرم سی بیماری مذکور مین تخفیف ہے قطعہ از نسیم جونپور

اندور

فصل ازدسی اس ہفتہ مین بہی حسب مراد بیہا گئی لوگون کی بیشہ کہلا رہا دہوپ بہت تیز و تند ہوتی ہے کہ مردمان متحمل اوسکی تیزی کے نہین ہو سکتی — غلہ کی نرخ مین ابتک کچہہ فرق نہین ہوا ۹۰ مار روپیہ کی گندم فروخت ہوتی ہین تپ لرزہ بخار دست آئو خون کی بہت شکایت ہے خداوند تعالے اپنی بندون پر رحم کری نقل از مالوہ اخبار

کانپور

سنا گیا کہ جناب عالیقدر مہاراجہ صاحب بہادر والی بوندی نی مع دو صاحبزادہ بلند اقبال و مہارانی صاحبہ کے بنارس سی جاترا کر کے کانپور مین نزول اجلاس فرمایا اور یہہ بہی سنا گیا کہ مہاراجہ محتشم الیہ تین مہینی بنارس مین مقیم رہی جاترا کر کی بانگود کو نہضت فرمائی ہے اور وہان اپنی دوسری شادی کی اور صاحبزادون کے بہی کتخدائی کی مہینا بہر اقامت فرما کر معاودت فرمائی کاشی اور پراگ مین خیرات دان پن کیا ہم خرما و ہم ثواب سعادت دینی کی ساتہہ سرمایۂ حظ نفسانی بہی حاصل کیا محتشم الیہ

امرتسر

ہماری کارسپانڈنٹ امرتسر کی تحریر سے منکشف ہوا کہ بسبب شدت گرما کی وہان کی مشن کالج مین چار یوم کی تعطیل ہو گئی ہے اور لڑکیون کی تعلیم کی بہت ترقی ہی — مولوی امام الدین جو بطمع ازدیادی تنخواہ عیسائی ہو گئی تہی انہون نی یہہ رویہ اختیار کیا ہے کہ مدرسہ مین تو اپنی کو عیسائی بیان کرتے ہین اور گہر مین جا کر نماز بطور مسلمانون کی پڑہتی ہین — اور مشہور ہے کہ چند طالب العلم مدرسہ بہی عیسائی ہونی والی ہین — میلہ ترن تارن کا بڑی دہوم دہام سی ہوا ایک لاکہہ سی زیادہ آدمی تہی ایک عورت بسبب ہجوم خلائق بچہ کی نیچی دبکر مر گئی قطعہ

ترقی تنخواہ عہدہ داران ہندوستانی

سکرٹری آف اسٹیٹ (یعنی وزیر اعظم ہند) نے واسطی اضافہ مشاہرہ ججان غیر متعہد عدالت دیوانی اضلاع بنگال اور شمال و مغرب اضلاع کے اجازت دی ہی اس اضافہ تنخواہ مین قریب ۵ لاکہہ روپیہ کی صرف ہو گا لیکن بعد ادائے اس خرچ کی بہی محاصل اسٹامپ کسیقدر فاضل بچی گا جو بطور فیس ان عدالتون مین لیا جاتا ہے اور اس ترقی سی بہت بڑا یہہ فایدہ ہے کہ افسران ماتحت کا چال چلن اور اخلاق درست ہو گا —

اضافہ منظور شدہ نہایت معقول ہی جیسا کہ تفصیل ذیل سی ظاہر ہو گا + + + +

چند درجے کے منصف اور صدر امین جو سابق میں مشاہرہ سو روپیہ اور ڈیڑھ سو روپیہ اور دو سو ڈھائی سو روپیہ ماہواری پاتے تھے اب دو سو تین سو چار سو روپیہ ماہوار پاوینگے ہر ایک منصف اور صدر امین کا اوسط ماہواری تین سو روپیہ ہوگا اور صدر الصدور حسب لیاقت اور قدامت پانسو روپیہ سے آٹھ سو روپیہ تک مشاہرہ پاوینگے حکومت سابق میں چار سو اور چھ سو ماہوار ملتی تھی صدر الصدور کی تنخواہ کا اوسط درجہ چھ سو روپیہ ماہوار

از سول پنجاب

انتخاب پنجاب گزٹ

مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۸۸۳ء

صیغہ جوڈیشل

رخصت

مسٹر ایف کیلی اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوشیارپور کو رخصت رعایتی ایکماہ کی ۱۵ اگست ۱۸۸۳ء سے عطا ہوگئے +

مسٹر جی ڈبلیو گرانڈ پر اسسٹنٹ کمشنر ضلع کوہاٹ کو صیغہ فوجداری میں اختیار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اور کامل اختیارات صیغہ دیوانی میں عطا ہوگئی +

صیغہ فوجداری

استعفا

جناب آنریبل نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے استعفا مسٹر ایچ پرسیول سیٹ نیٹیو ڈاکٹر جنجانہ کا تاریخ استعفا سے منظور کیا +

جنرل ڈیپارٹمنٹ

رخصت

مسٹر جی گولڈنی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان کو رعایتی رخصت یکماہ کیلئے ۲۳ ستمبر ۱۸۸۳ء سے عطا ہوئے +

مسٹر ای جی واکر اسسٹنٹ کمشنر شاہپور کو رعایتی رخصت ۲ ماہ کیلئے تاریخ استفادہ مشارالیہ سے عطا ہوگئے +

مسٹر جی گرلڈسبری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور ضلع لاہور کو رخصت ۳ ماہ کیلئے حسب دستور ملازمان غیر مستعہد بلا تنخواہ و حساب اون ایام کے ملازمت میں عطا ہوگئے +

مسٹر جان اندروبس سب اسسٹنٹ سرجن کو رخصت رعایتی یک ماہ کیلئے یکم ستمبر ۱۸۸۳ء سے عطا ہوئے +

اسسٹنٹ سرجن جی ڈبلیو جانسٹن ایم ڈی سول سرجن لودیانہ کو رخصت رعایتی یکماہ کیلئے ۱۰ ستمبر سے الیہ سے عطا ہوگئی

تعیناتے

لفٹنٹ اي ار کولی اسسٹنٹ کمشنر ضلع ہزارا مین تعینات کیا گیا*

تبدیلے

مسٹر جی انڈروس سب اسسٹنٹ سرجن ہوس سرجن میڈیکل اسکول لاہور سی ضلع تھانیسر کو تبدیل کیا گیا*

طالبعلمان ذیل مدرسہ طبی لاہور نے امتحان پاس کیا اور یکم اگست سنہ سی ملازمت مین بزمرہ سب اسسٹنٹ سرجن داخل ہو کر مقامات ذیل پر تعینات کیے گئی*

محمد حسن خان - لکچرار اناٹومی کا مدرسہ طبی مین مقرر کیا گیا*

جیسا ن شاہ پشاور مین تعینات کیا گیا*

راد ہاکشن فیروزپور مین تعینات کیا گیا*

محمد علے لودہیانہ مین تعینات کیا گیا*

برج لعل گہوس ہوس سرجن لاہور کا تاریخ لینی انتظام کے مقرر کیا گیا*

صیغہ پبلک ورکس

تبدیلے

بابو اسکاچرن متر کلرک اار درجہ کا صیغہ پبلک ورکس سی زمرہ ملازمان ردینیو کلارک مین تبدیل کیا گیا*

لفٹنٹ اي سي گارسٹن اسسٹنٹ انجنیر اودی بن باری دواب کنال کا اٹ ور ڈویزن تبدیل کیا گیا*

تقررے

مسٹر جی ایل کاٹن ۲ درجہ کا انجنیر مقرر کیا گیا*

رخصت

مسٹر الیف اي نیوٹن اکونٹنٹ درجہ ۳ کو ۲ماہ کے رعایتي رخصت تاریخ استفادہ سوی الیہ عطا ہوئے*

صیغہ آب پاشي

رخصت

سب اورسیر حسن بخش متعلقہ اپر ستلج دویزن کنال کو ۱۵ یوم کے رعایتي رخصت تاریخ استفادہ سی عطا ہوئے*

مسٹر جي ایچ ڈوبس اگزیکٹو انجنیر بہالنسی دویزن جمنا کنال کو ۲ ماہ کے رعایتے رخصت ۱۸ اگست سنہ ۶ سی عطا ہوئے*

فقط از سول پنجاب

کلکتہ

مدراس ٹائمس سي منکشف ہوا کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر نے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو ایما فرمایا ہے کہ بابت قحط غلہ کے جو لوگ محتاج ہو رہے ہین اون لوگون کو جو جس کام کے لایق ہون لیجنے تیاري سٹرک و مکانات وعلاوہ اسکی اونکو اوس کاریر

سقرر فرماوین کہ گزرا وقات ہوتی رہے اور انجام کار سب ہوتا جاوے یہ ایک لاکہہ روپیہ اور شہر دن سی واسطے پرورش مصیبت زدگان قحط کے کلکتہ سی روز کلکتہ مین آیا ہے فقط

خلاصہ گورنمنٹ گزٹ بابت آخر اگست سنہ ۶۶ نرخنامہ غلہ گندم

نام مقامات	گیہون سفید	گیہون لال
سہارنپور	۲۲۰ ما ر	۲۳ ۱۱ ما ر
میرٹھ	۲۱ ما ر	۲۱۰ ما ر
علیگڈھ	۱۸ ما ر	۰۰ ما ر
مرادآباد	۲۰ ما ر	۲۰۰ ی ما ر
بریلی	۱۵۰ ی ۱۱ ما ر	۱۶ ما ر
بدایون	۱۵ ما ر	۱۵۰ ی ۱۱ ما ر
متھرا	۱۷ ما ر	۸ ما ر
آگرہ	۱۵ ما ر	۱۶۰ ما ر
فرخ آباد	۱۳ ی ما ر	۱۳۰ ی ما ر
کانپور	۱۳ ما ر	۱۳۰ ما ر
باندا	۱۱ ما ر	۱۱۰ ما ر
الہ آباد	۱۲ ما ر	۱۲۰ ما ر
گورکہپور	۹۰ ی ۱۱ ما ر	۱۰۰ ما ر
مرزاپور	۱۱ ما ر	۱۱۰ ما ر
بنارس	۱۲ ۱۱ ما ر	۱۲۰ ی ما ر
غازیپور	۸۰ ما ر	۹ ما ر
لکھنو	۱۲ ی ما ر	۱۲ ی ۱۱ ما ر
بہرائچ سلطانپور	۱۲ ی ما ر	۱۲۰ ی ما ر

ولایت

سرحد انگلنڈ و اقلیم فرانس کے بیچ مین ایک بڑے ندی واقع ہے اب یہان کے انجنیران صاحب خرد کا یہہ ارادہ ہے کہ اس ندی کی نیچی سے دونون ملک کے آمد رفت کے واسطے خشکی چلنی کا رستہ بناوین اس پار سی اوس پار تک مثل تہ خانہ کے سرنگ کہود کر سڑک تیار ہوکر نیچی آتشی گاڑی چلی اور جہازون کی آمد رفت رہے چنانچہ کام اسکا جاری ہوگیا ہے فقط از نسیم جونپور

مصر

دہلی نیوز مین تحریر ہے کہ مصر کے پاشاہ دار السلطنت قسطنطنیہ مین اس غرض سی گئی ہین کہ حضرت قیصر روم سی فرمان حکومت مصر بقید نسلا بعد نسل لکہوالین کہ ہمیشہ اونکی اولاد والی مصر رہے کوئی معزول نکرے چنانچہ ہزارون روپیہ کا اسباب تحفہ و نادر بطرز ہدیہ و نذر اراکین دولت کو دیا اہالیان دربار کو متفق کیا ہی — اسکندریہ مین گرمی کے شدت سے ہے غلہ کے قلت ہی فلسطین کے کہیت شیریون نے کہائی ہین مزارعین خوف قحط سی گہبرا رہے ہین فقط

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری مین سکہہ مالک مطبع کی چہپا